روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 20 مارچ 2014ء 18 جمادی الاول 1435 ہجری 20 امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 65

علم اور عبادت میں نشوونما

حضرت ابوامامہ باہلیؓ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جولڑکا طلب علم اور عبادت میں نشوونما پاتا ہے یہاں تک کہ بڑا ہو جاتا ہے اور اپنی اسی حالت پر استوار رہتا ہے تو اسے ستر صدیوں کا ثواب ملتا ہے۔

(جامع بیان العلم و فضلہ لا بن عبدالبر، باب فضل التعلم فی الصغر والحض علیہ، جزء اول صفحہ 397)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی بیٹی سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ فرماتی ہیں:۔

وفات سے دو تین روز پہلے آپ کی طبیعت خراب تھی اور آپ لیٹے ہوئے تھے۔ ان دنوں میں آپ قرآن مجید کا ترجمہ اور نوٹس لکھوا رہے تھے۔ جب آپ کو قرآن شریف لکھنے کے لئے باہر بلایا گیا تو آپ فوراً اٹھ کر باہر چلے گئے اور فرمایا کہ قرآن شریف کے لئے تو رات کے دو بجے تک بھی بیٹھ سکتا ہوں۔ ہمیشہ حدیث شریف کا درس دیتے تھے اور جب آنحضرت ﷺ کا نام لیتے تو آپ پر رقت طاری ہو جاتی اور آپ کی آواز بھرا جاتی۔ ایک دفعہ میں نے پوچھا کہ میں حدیث پڑھوں تو فرمایا کہ ہاں ضرور۔ حدیث تو میری جان ہے۔ (الفرقان ستمبر اکتوبر 1961ء ص 113)

حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اپنے والد محترم حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب کے عشق قرآن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

قرآن کریم کے ساتھ آپ کو بہت محبت تھی۔ عشاء کی نماز کے بعد سونے تک اکثر قرآن کریم کی تلاوت میں گزارتے تھے۔ میرے انٹرنس کے امتحان میں چھ ماہ کے قریب باقی تھے ایک دن آپ نے مجھ سے دریافت فرمایا:۔

"قرآن مجید کا ترجمہ کتنا پڑھ لیا ہے"

ان دنوں میں مکرمی جناب مولوی فیض الدین صاحب سے قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا کرتا تھا میں نے جواب دیا، ساڑھے سات پارے پڑھے ہیں۔

فرمایا: تمہارا امتحان قریب آرہا ہے جب تم کالج چلے جاؤ گے تو ان امور کی طرف توجہ کم ہو جائے گی میں چاہتا ہوں کہ امتحان سے قبل قرآن کریم کا ترجمہ تم ختم کر لو اس لئے بجائے بیت الذکر میں جا کر پڑھنے کے گھر میں مجھ سے ہی پڑھ لیا کرو۔ اس طرح باقاعدگی سے پڑھ سکو گے اور جلد ختم کر سکو گے"۔

چنانچہ اس کے بعد میں دن کے وقت دو تین رکوع کا ترجمہ دیکھ چھوڑتا تھا اور عشاء کے بعد والد صاحب کو سنا دیا کرتا تھا اس طرح کالج میں داخل ہونے سے پہلے آپ نے مجھے قرآن کریم کا سادہ ترجمہ ختم کرا دیا۔ (رفقائے احمد جلد 11 ص 164,163)

حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب کے حفظ قرآن کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"...... یہ معمولی امر نہیں اس پیرانہ سالی میں جبکہ دماغ زیادہ محنت برداشت نہیں کرتا۔ انہوں نے خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے قرآن مجید کو حفظ کیا اور یہ ایک روح صداقت تھی جوان کے اندر کام کرتی تھی۔ کسی نے ان سے پوچھا تو کہا کہ قانون کی اتنی بڑی کتابیں حفظ کر لیں اور اب تک بہت بڑا حصہ نظائر کا یاد ہے۔ خدا تعالیٰ کی کتاب کو حفظ نہ کرنا بہت بڑی غلطی ہے۔ پھر قرآن کریم کو حفظ بھی نہیں کیا اس کی تلاوت باقاعدہ کرتے رہتے تھے اور اس طرح پر ان کی زندگی کا ہر لحظہ خدا تعالیٰ ہی کے لئے ہو گیا تھا۔

(رفقائے احمد جلد 11 ص 162,161)

انٹرن شپ پروگرام برائے کمپیوٹر سائنس

نظارت تعلیم کے زیر انتظام کمپیوٹر سائنس کے طلباء کے لئے 6 ماہ کا انٹرنشپ پروگرام شروع کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام میں شمولیت کے لئے درخواست دہندہ کو Oracle, Asp. Net اور ڈیٹا بیس پروگرامنگ کا علم ہونا ضروری ہے۔ دوران انٹرنشپ معقول رقم بھی ادا کی جائے گی۔ خواہشمند خواتین و احباب نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

mashhood@nazarattaleem.org

0333-6707153, 047-6212473

(نظارت تعلیم)

نمایاں کامیابی

مکرمہ مسز طیبہ بشریٰ صاحبہ اسسٹنٹ پروفیسر زوآلوجی شاداب کالونی جھنگ صدر تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عرفان جاوید صاحب ولد مکرم ڈاکٹر جاوید اختر صاحب آئی سپیشلسٹ نے چناب کالج جھنگ سے کیمبرج یونیورسٹی کے زیر اہتمام او لیول کے سالانہ امتحان میں بین الاقوامی سطح پر بہترین کارکردگی دکھاتے ہوئے 9 A* حاصل کئے۔ جبکہ ایڈیشنل میتھ میں دنیا بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ مزید برآں پاکستان بھر اور لاہور ریجن میں بہترین 9A* حاصل کر کے سرفہرست رہے۔ اس طرح چناب کالج کی 22 سالہ تاریخ میں ریکارڈ قائم کیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے لئے یہ کامیابی بابرکت اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

ان جوابات کے سوالات مورخہ یکم مارچ 2014ء کے روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکے ہیں

خطبہ جمعہ 31 رجنوری 2014ء

س: عملی کمزوری کو دور کرنے یا عملی قوت کو بڑھانے کا طریق بیان کریں؟

ج: فرمایا! عملی کمزوری کو دور کرنے کا طریق یا عملی قوت کو کس طرح بڑھایا جاسکتا ہے۔ اس کیلئے بیرونی علاج یا مدد یا دوسرے کے سہارے کی ضرورت ہے۔ عملی اصلاح کے لئے دو قسم کے سہاروں کی ضرورت ہے۔ ایک نگرانی کی اور دوسرا جبر۔

س: ''نگرانی'' کی وضاحت کرتے ہوئے حضور انور نے اس کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! نگرانی یہ ہے کہ مستقل نظر میں رکھا جائے زیر نگرانی رکھا جائے کہ کہیں کوئی بدعمل نہ کرے۔ اس قسم کی نگرانی دنیاوی معاملات میں بھی ہوتی ہے گھروں میں ماں باپ بچوں، سکولوں میں استاد اور حکومتی کے کارندے نگرانی کر رہے ہوتے ہیں۔ اس ساری نگرانی کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اُن کاموں سے روکا جائے جن کی وجہ سے فساد پیدا ہوسکتا ہے یا معاشرے کی اصلاح ہو۔

س: عملی اصلاح کے دوسرے سہارے ''جبر'' کی کیا وضاحت بیان فرمائی گئی؟

ج: فرمایا! دوسری بات جو اصلاح کیلئے ضروری ہے۔ جبر ہے۔ یہ جبر دین قبول کرنے یا دین چھوڑنے کے معاملے میں نہیں ہے۔ ہر ایک آزاد ہے جس دین کو چاہے اختیار کرے اور جس دین کو چاہے چھوڑ دے۔ (دین حق) تو بڑا واضح طور پر یہ اختیار دیتا ہے۔ یہاں جبر یہ ہے کہ دین کی طرف منسوب ہو کر پھر اُس کے قواعد پر عمل نہ کرنا اور اُسے توڑنا، ایک طرف تو اپنے آپ کو نظامِ جماعت کا حصہ کہنا اور پھر نظام کے قواعد کو توڑنا۔ یہ بات اگر ہو رہی ہے تو پھر بہر حال سختی ہوگی اور یہی یہاں جبر سے مراد ہے۔ نظام کا حصہ بن کر رہنا ہے تو پھر تعلیم پر بھی عمل کرنا ہو گا۔

س: کن چار چیزوں کے بغیر اصلاح نہیں ہوسکتی؟

ج: فرمایا! ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ نیک اعمال بجا لانے کی عادت ڈالنے کیلئے ان ذرائع کو اختیار کئے بغیر اصلاحِ اعمال میں کامیابی نہیں ہوسکتی۔ پس ان ذرائع کا استعمال انتہائی ضروری ہے۔ یعنی ایمان کا پیدا کرنا، علمِ صحیح کا پیدا کرنا، نگرانی کرنا اور جبر کرنا یہ چار چیزیں ہیں جن کے بغیر اصلاح مشکل ہے۔

س: دنیا میں موجود مختلف طبقات کے لوگوں کا ذکر کر کے ان کی اصلاح کا کیا طریق بیان ہوا ہے؟

ج: فرمایا! دنیا میں ایک طبقہ ایسا ہے جو ایمانی قوت اپنے اندر نہیں رکھتا۔ ایسے لوگوں کے دلوں میں اگر قوتِ ایمانیہ بھر دی جائے تو ان کے اعمال درست ہو جاتے ہیں۔ اور ایک طبقہ ایسا ہوتا ہے جو عدمِ علم کی وجہ سے گناہوں کا شکار ہوتا ہے۔ اس کیلئے صحیح علم کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور ایک طبقہ جو نیک اعمال بجا لانے کے لئے دوسروں کا محتاج ہوتا ہے۔ یہ تین قسم کے لوگ ہیں۔ ان کی بیرونی مدد دو طرح سے ہوگی۔ ایک نگرانی کی جائے، جو نگرانی سے بھی باز نہ آئے، اُسے سزا دی جائے تا اس کی اصلاح ہو۔

س: تعلق باللہ کے حوالہ سے حضور انور نے کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! ہماری اصل کوشش خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنے کی ہونی چاہئے۔ اگر خدا سے ہمارا زندہ تعلق ہے تو چاہے عیسٰیؑ کو زندہ سمجھنے والے جتنا بھی شور مچاتے رہیں، ہمارے ایمانوں میں کبھی بگاڑ پیدا نہیں ہوگا۔ عملی اصلاح کے لئے ہمیں خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنا ہوگا اور اس کے لئے وہ ذرائع اپنانے ہوں گے جو اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے ہمیں دکھائے۔ ہمیں اپنے قول و فعل کے تضاد کو ختم کرنا ہوگا۔ جو ہم دوسروں کو کہیں، اُس کے بارے میں اپنے بھی جائزے لیں کہ کس حد تک ہم اس پر عمل کر رہے ہیں۔

س: حضور انور نے معلمین اور مربیان کو کن امور میں ترقی کرنے کے متعلق ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ زمانہ جو آئندہ احمدیت کی ترقی کا آنے والا ہے، اس کی تیاری کے لئے مربیان ابھی سے خدا تعالیٰ سے ایک تعلق پیدا کریں۔ ہمارے معلمین اور مربیان حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو سمجھتے ہوئے اپنی روحانی حالت میں بھی وہ ترقی کریں کہ خود ایک نشان بن جائیں اور اسی نمونے کو دیکھ کر لوگ جماعت میں داخل ہوں۔ ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہے، اُس سے لوگوں کے دلوں کو قائل کریں۔

س: حضرت مسیح موعود کی تائید میں ظاہر ہونے والے نشانات کے حوالہ سے حضور انور نے واعظین کی کیا ذمہ داری بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود نے ایک مثال دی ہے کہ اگر سورج چڑھا ہوا اور کوئی کہے کہ تمہارے پاس کیا دلیل ہے کہ سورج چڑھا ہوا ہے۔ تو اُن کو دلیلیں دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس وقت خدا تعالیٰ ہمارے سامنے جلوہ گر ہے۔ وہ عریاں ہو کر اپنی تمام صفات کے ساتھ دنیا کے سامنے رونما ہو گیا ہے اور حضرت مسیح موعود کے ذریعہ وہ اپنے سارے حسن کے ساتھ جلوہ نما ہے۔ پس واعظین کا یہ کام ہے کہ سورج کے وجود کی دلیلیں دینے کی بجائے تازہ نشانات جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ ظاہر ہو رہے ہیں، اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت جو ہر دم ہمارے ساتھ ہے، اُس سے یہ سچائی ثابت کریں۔ لیکن بات وہی ہے کہ اپنی حالتوں کو بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق بنائیں۔ جماعت کی عملی قوت کو مضبوط کریں۔ جماعت کے بچوں، عورتوں اور مردوں کے سامنے یہ باتیں پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کس طرح حاصل ہوسکتی ہے؟ پھر دیکھیں کہ جو نوجوان دنیا داری کے معاملات میں نقل کی طرف رجحان رکھتے ہیں خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے والے بنیں گے۔

س: جماعت کی مضبوطی اور روحانیت میں ترقی کا باعث کون سی چیز ہے؟

ج: فرمایا! اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود سے جوڑ کر پھر خلافت سے کامل اطاعت کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ یہی چیز ہے جو جماعت میں مضبوطی اور روحانیت میں ترقی کا باعث بنے گی۔ خلافت کی پہچان اور اُس کا صحیح علم اور ادراک اس طرح جماعت میں پیدا ہو جانا چاہئے کہ خلیفہ وقت کے ہر فیصلے کو بخوشی قبول کرنے والے ہوں اور کسی قسم کی روک دل میں پیدا نہ ہو، کسی بات کو سن کر انقباض نہ ہو۔

س: حضور انور نے مربیان، عہدیداران اور اہل علم کیلئے کس کام کو سب سے زیادہ اہم بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! خلافت کا صحیح فہم و ادراک پیدا کرنا بھی مربیان اور عہدیداران کا اہم کام ہے کہ وہ بھی اس طرف توجہ دیں۔ خاص طور پر مربیان کا یہ کام ہے کہ بتائیں کہ تمام برکتیں نظام میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ تو جب کسی قوم پر لعنت ڈالنا چاہتا ہے تو نظام کو اُٹھا لیتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ خلفاء جن امور کا فیصلہ کیا کرتے ہیں ہم ان امور کو دنیا میں قائم کر کے رہتے ہیں وہ فرماتا ہے (اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا) (النور: 56) یعنی وہ دین اور وہ اصول جو خلفاء دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں، ہم اپنی ذات ہی کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ ہم اُسے دنیا میں قائم کر کے رہیں گے۔

س: جماعت کی ترقی اور وسعت کے عظیم انقلاب کے لئے کن ذرائع کو اختیار کرنا ضروری ہے؟

ج: فرمایا! عمل اور عرفان کو بھی اپنی جماعت میں رائج کرنے کیلئے ایک کوشش کی ضرورت ہے۔ پس جتنی توجہ ہم نے باہر کے محاذ پر دینی ہے اتنی بلکہ اُس سے بڑھ کر اندرونی محاذ پر بھی ہمیں توجہ دینی چاہئے ہماری روحانی پاکیزگی اور ہماری عملی اصلاح زیادہ بڑا انقلاب لانے کا باعث بنے گی بہ نسبت اس دعوت الی اللہ کے حضرت مصلح موعود کا یہ ارشاد یقیناً بڑا اہم ہے کہ اگر وہ یعنی علماء اور مربیان قلوب کی اصلاح کریں اور لوگوں کے دل میں عرفان اور اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کریں تو کروڑوں کروڑ لوگ احمدیت میں داخل ہونے لگ جائیں۔

س: حضور انور نے کس طریق کو جماعت کی ترقی کا زینہ قرار دیا؟

ج: فرمایا! کہ اگر دعوت الی اللہ کے ذریعہ تم اپنے مذہب کی اشاعت کرو گے تو ایک ایک دو دو کر کے لوگ تمہاری طرف آئیں گے، لیکن اگر تم استغفار اور تسبیح کرو اور اپنی جماعت سے گناہ دور کر دو تو پھر فوج در فوج لوگ آئیں گے اور تمہارے اندر شامل ہو جائیں گے۔ اس لئے عملی اصلاح کی طرف توجہ دیں اور خلافت کے نائبین اور مددگاروں میں سے بننے کی کوشش کریں۔

س: حضور انور نے ہمیں کن اخلاقی امور میں اپنے معیاروں کو اونچا کرنے کا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ہمیں اپنے دیانت اور امانت کے معیاروں کو اونچا کرنے کی ضرورت ہے ہمیں اپنی آمد کے حلال ذرائع اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنے کام جو بھی ہمارے سپرد کئے جائیں، پوری تندہی اور محنت اور پوری خوش اسلوبی اور پوری دیانتداری سے کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر یہ ہوگا تو دین کے ساتھ دنیا کے میدان بھی ہم پر کھل جائیں گے۔

س: حقیقی اصلاح کا طریق بیان کریں؟

ج: فرمایا! سب سے بڑا ہتھیار دعا کا ہے جس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے اور اس کے صحیح استعمال اور اس سے صحیح فائدہ اُٹھانے کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان سامنے رکھنے کی ضرورت ہے کہ ایمان میں ترقی کرو اور میں نے جو نیک اعمال بجا لانے کے لئے لائحہ عمل دیا ہے اُس پر عمل کرو۔ پس یہ عمل اور دعا اور دعا اور عمل ساتھ ساتھ چلیں گے تو حقیقی اصلاح ہوگی۔

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر پر کس بات کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! آخر میں اس بات کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں، جس نے ہر حقیقی مومن کو بے چین کر دیا ہوا ہے آجکل، اور وہ ہے مسلمان ممالک کی قابلِ رحم حالت۔ آج (۔) امہ کو دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ پس یہ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اس کے لئے بہت دعا کریں۔ سیریا، پاکستان، مصر اور لیبیا وغیرہ ہے اور دوسرے بھی۔ قریباً ہر جگہ حالات خراب ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل دے۔ جو بھی ظلم کرنے والے ہیں اُنہیں اللہ تعالیٰ عبرت کا نشان بنائے اور اللہ تعالیٰ ان ملکوں میں رہنے والے ہر احمدی کو ان کے شر سے محفوظ رکھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ 2013ء کے موضوعات

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

(قسط دوم آخر)

سنگاپور میں خطبہ۔ خطبات امام، استقامت اور دین کو دنیا پر مقدم کرنا

خطبہ جمعہ	27 ستمبر	2013ء
الفضل	5 نومبر	2013ء

دورہ مشرق بعید کے دوران پہلا خطبہ جمعہ بیت طٰہٰ سنگاپور میں ارشاد فرمایا۔ اردگرد کے کئی ممالک سے لوگ یہاں آگئے ہیں اور ملاقات ہوئی۔ انڈونیشیا اور پاکستان میں ہونے والی مخالفت کا ذکر۔ مخالفت ہمیشہ احمدیوں کو استقامت اور ثبات قدم میں بڑھاتی ہے اور ترقی دیتی ہے۔ جہاں مخالفت نہیں وہاں بھی ایمان وایقان میں ترقی کریں اور دعوت الی اللہ کریں۔ اپنی اصلاح کے لئے میرے خطبات کو ضرور سنا کریں یہ وقت کی ضرورت ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے عہد کو یاد رکھیں۔ پاک تبدیلی پیدا کریں اور بچوں کی تربیت کریں۔ پاک نمونے سے لوگ خود احمدیت کی طرف آئیں گے۔

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کا آغاز جلسہ کے مقاصد کا بیان

خطبہ جمعہ	4/اکتوبر	2013ء
الفضل	12 نومبر	2013ء

بیت الھدیٰ سڈنی آسٹریلیا میں خطبہ جمعہ کے ساتھ جلسہ سالانہ آسٹریلیا کا آغاز۔ حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جلسہ کے مقاصد کا اعادہ۔ جلسہ میں شامل ہو کر تقویٰ، نرم دلی، عاجزی، باہم محبت اور مواخات میں نمونہ بن جائیں۔ تقویٰ میں ترقی، اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق، دعاؤں اور نمازوں کی طرف توجہ افراد جماعت کو فائدہ پہنچانے والی باتیں ہیں۔ آخر پر محترمہ صاحبزادی امۃ الرشید بیگم صاحبہ کا ذکر خیر۔

احمدیہ سنٹر میلبورن کا افتتاح۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو پورا کریں

خطبہ جمعہ	11/اکتوبر	2013ء
الفضل	26 نومبر	2013ء

خطبہ سے قبل حضور نے احمدیہ سنٹر میلبورن کی تختی کی نقاب کشائی کی اور دعا کرائی۔ حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد اور اس کو پورا کرنے کی اور مضبوطی ایمان پیدا کرنے کی تلقین۔ حضور کے آنے کا مقصد ایمانوں کو قوی کرنا اور بندے کا خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا ہے۔ بیعت کنندہ اپنے اندر سچی تبدیلی اور خوف خدا پیدا کرے اور اپنی زندگی میں ایک پاک نمونہ کرکے دکھلاوے۔ جماعت کے بارہ میں غیروں کے نیک تاثرات کا ذکر۔

عیدالاضحیٰ کا فلسفہ اور قربانی کی حقیقت

خطبہ عیدالاضحیٰ	16/اکتوبر	2013ء
خلاصہ الفضل	19/اکتوبر	2013ء

بیت الھدیٰ سڈنی آسٹریلیا میں عیدالاضحیٰ کا خطبہ ارشاد فرمایا اور سورۃ الحج کی آیت نمبر 38 کی تلاوت کے بعد عیدالاضحیٰ کا فلسفہ اور قربانی کی حقیقت کے بارہ میں بیان فرمایا۔ نماز روزہ، نیک اعمال، حقوق العباد، دعوت الی اللہ کی طرف قربانی کے جذبہ سے تسلسل کی ضرورت ہے۔ حقوق العباد کی طرف توجہ ہو تو روح کے ساتھ چھلکے کا ثواب بھی ملتا ہے۔ تقویٰ کے بغیر کوئی نیکی نہیں ہے۔ قربانی ظاہری شکل میں کوئی نتیجہ پیدا نہیں کرتی بلکہ روح نتیجہ پیدا کرتی ہے۔

اچھی بات کہنے، نیکیوں کو پھیلانے اور دعوت الی اللہ کی نصیحت

خطبہ جمعہ	18/اکتوبر	2013ء
الفضل	3 دسمبر	2013ء

بیت الھدیٰ سڈنی آسٹریلیا میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور آغاز میں سورۃ بنی اسرائیل کی آیت 54 کی تلاوت و ترجمہ اور تشریح فرمائی۔ اچھی بات کہنے قول و فعل میں مطابقت، نیکیوں کو پھیلانے، بدیوں اور لغو باتوں اور مجالس سے اجتناب کی تلقین۔ اپنے گھروں کو ایم ٹی اے کے انعام سے فائدہ اٹھانے والا بنائیں تا ہماری نسلیں اچھی تربیت کی وجہ سے احمدیت پر قائم رہنے والی ہوں۔ جماعت آسٹریلیا کو دعوت الی اللہ کے میدان میں بھرپور کوشش کرنے کی طرف توجہ۔ آخر پر صاحبزادی امۃ المتین صاحبہ کا ذکر خیر۔

بیت المسرور برسبین کا افتتاح بیوت الذکر کے حقوق

خطبہ جمعہ	25/اکتوبر	2013ء
الفضل	10 دسمبر	2013ء

حضور نے بیت المسرور برسبین کی تختی کی نقاب کشائی کی اور جمعہ پڑھا کر اس نئی بیت کا افتتاح فرمایا۔ اس کے کوائف بیان فرمائے اور بیوت الذکر کے حقوق کے بارے میں قرآنی احکامات اور اہم نصائح فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کے گھر میں اپنی زینت ساتھ لے جایا کرو اور مومن کی زینت لباس تقویٰ ہے۔ عبادت کا حق عدل و انصاف کے قیام، پنجوقتہ نمازوں کی حفاظت، اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے اور مخلوق کے حقوق ادا کرنے سے ادا ہوگا۔ دین حق کا پیغام پہنچائیں اور بیوت الذکر کے حق ادا کریں۔

بیت المقیت نیوزی لینڈ کا افتتاح۔ بیوت الذکر کے حقوق کا بیان

خطبہ جمعہ	یکم نومبر	2013ء
الفضل	17 دسمبر	2013ء

حضور نے بیت المقیت آکلینڈ نیوزی لینڈ میں جمعہ پڑھا کر اس کا افتتاح فرمایا۔ یہ نیوزی لینڈ کی پہلی باقاعدہ بیت الذکر ہے۔ آغاز میں سورۃ النور 37 تا 39 آیات کی تلاوت و ترجمہ۔ بیت الذکر کی تعمیر اور اس کے حق ادا کرنے سے متعلق دینی تعلیم اور بیت المقیت کے کوائف کا بیان۔ دعوت الی اللہ کے نئے راستے تلاش کریں۔ بیت کی تعمیر میں احباب جماعت کی مالی قربانی کا ذکر۔ جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ کا خطبہ جمعہ سے افتتاح۔

جاپان کی بیت الذکر کا تذکرہ اور تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	8 نومبر	2013ء
الفضل	24 دسمبر	2013ء

ناگویا جاپان میں حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جاپان میں جماعتی ترقیات کا تذکرہ۔ جاپان میں تعمیر ہونے والی پہلی بیت الذکر بیت الاحد کا تذکرہ جس کی تعمیر سے انشاء اللہ جماعتی تعارف بڑھے گا۔ حقیقی مومن کی علامات اور اچھے اخلاق اپنانے کی تلقین۔ جاپان میں اجلاسوں میں پروگرام جاپانی زبان میں ہو۔ تحریک جدید کے 80 ویں سال کا اعلان۔ پاکستان کے بعد جرمنی، امریکہ اور برطانیہ کا نمبر رہا۔ تحریک جدید کے کوائف کا بیان۔

دورہ مشرق بعید کے حالات اور افضال الٰہی کا تذکرہ

خطبہ جمعہ	15 نومبر	2013ء
الفضل	31 دسمبر	2013ء

بیت الفتوح مورڈن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اپنے حالیہ دورہ مشرق بعید کے حالات اور افضال و برکات الٰہیہ کا تذکرہ اور شکر کے جذبات کا بیان فرمایا۔ اللہ کے فضل سے بذریعہ میڈیا کوریج 46 ممالک میں ساڑھے تین کروڑ لوگوں تک دین حق اور جماعت کا پیغام پہنچا۔ احمدیہ سنٹر میلبورن، بیت الذکر برسبین، خلافت جوبلی ہال سڈنی، بیت المقیت نیوزی لینڈ کا افتتاح۔ استقبالیہ تقریبات اور دیگر پروگرامز کا ذکر اور افضال الٰہی کی بارش۔ آخر پر چند مرحومین کا تذکرہ۔

حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض

خطبہ جمعہ	22نومبر	2013ء
الفضل	7جنوری	2014ء

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض اور مقاصد کا پُر معارف بیان فرمایا اور ان کی تکمیل کے لئے نحن انصاراللہ بننے کی تاکید فرمائی۔ اخلاقی قوتوں کی تربیت اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنا بعثت کی غرض تھی۔ امام الزمان کے مشن کی تکمیل اور اشاعت کے لئے صبر وصلوٰۃ کی بہت ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی روشنی میں بعثت کے مقاصد کا بیان۔

حضرت مصلح موعود کے ایک خطبہ کی روشنی میں معاشرتی برائیوں کو ترک کرنے اور اخلاق فاضلہ اپنانے کی تلقین

خطبہ جمعہ	29نومبر	2013ء
الفضل	15جنوری	2014ء

حضرت مصلح موعود کے ایک خطبہ کی روشنی میں معاشرتی برائیوں کے ترک کرنے، اپنی اولادوں کی عملی اصلاح اور اخلاق فاضلہ اپنانے کی تلقین، حضرت مسیح موعود سے جو ہمیں دولت ملی ہے وہ اعلیٰ اخلاق ہی ہیں اور اپنی اولادوں کو ان کا وارث بنانا ہمارا فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود کی سچائی کے واقعات۔ مرسلین دنیا میں آکر سچائی قائم کرتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے صحابہ کرام میں سچائی کی روح اور اخلاق فاضلہ پیدا فرمائے۔

عملی اصلاح کر کے دنیا کے لئے نمونہ بننے کی تلقین

خطبہ جمعہ	6دسمبر	2013ء
الفضل	21جنوری	2014ء

گزشتہ جمعہ میں جاری مضمون کو مزید آگے بڑھایا اور تمام قسم کی نیکیوں کو اپنا کر اپنے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے اور تمام قسم کی معاشرتی برائیوں سے اجتناب کرتے ہوئے اپنی عملی اصلاح کر کے دنیا کے نمونہ بننے کی تلقین فرمائی۔ اعتقادی طور پر تو ٹھوس دلائل موجود ہیں لیکن عملی اصلاح کے لئے فکر پیدا ہوتی ہے۔ احمدیت کی خوبصورتی خلافت ہے اور یہی ہماری اعتقادی اور عملی طاقت ہے۔ عملی اصلاح سے ہماری لڑائیاں جھگڑے اور سب معاشرتی برائیاں ختم اور محبت و پیار اور بھائی چارے کی فضا قائم ہوگی۔

عملی اصلاح کے مضمون کا مزید بیان

خطبہ جمعہ	13دسمبر	2013ء
الفضل	28جنوری	2014ء

حضور انور نے عملی اصلاح کے بارہ میں گزشتہ دو خطبات سے جاری مضمون کو مزید آگے بڑھایا۔ اپنا ہر عمل اور ہر قدم بہت سوچ سمجھ کر کرنے اور اٹھانے کی ضرورت ہے۔ چھوٹی اور بڑی نیکی اور برائی کا حقیقی تصور، ہر شخص کے حالات اور مزاج سے وابستہ ہے۔ اپنی عملی اصلاح کے لئے ہر نیکی کو اختیار کرنے اور ہر بدی اور برائی سے بچنے کی کوشش کریں۔ جو انسان چھوٹی چھوٹی بدی کو نہیں چھوڑتا وہ آہستہ آہستہ بڑی بدیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بچے ماں باپ کی نقل کرتے ہیں۔ ماحول اثر انداز ہوتا ہے۔ نیک ماحول قائم کریں تا بچے بھی نیک نمونہ پکڑیں۔ آخر پر خالد البراقی صاحب آف سیریا کا ذکر خیر۔

عملی اصلاح میں روک بننے کے اسباب

خطبہ جمعہ	20دسمبر	2013ء
الفضل	4فروری	2014ء

گزشتہ خطبہ میں عملی اصلاح کی روک میں دو اسباب کا ذکر کیا تھا۔ آج اس کے مزید چھ اسباب کا تذکرہ فرمایا۔ فوری اور قریب کے معاملات کو مدنظر رکھ کر دنیاوی فوائد کو جلد اور فوری حاصل کر لینا اور عقیدے کے معاملات کو نظر انداز کر دینا، انسان کی عملی اصلاح کی کمزوری کا انسان کا غلط عادت پر پختہ ہو جانا، پانچواں سبب بیوی بچے ہیں، چھٹا سبب انسان اپنی مستقل نگرانی نہیں رکھتا، ساتواں انسانی تعلقات اور رویے حاوی ہو جاتے ہیں اور خشیت اللہ کی کمی ہو جاتی ہے۔ آٹھواں سبب اصلاح میں مشکل پڑتی ہے جب تک خاندان کی اصلاح نہ ہو۔ ان آٹھ باتوں پر توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

جلسہ سالانہ قادیان کے حوالہ سے جلسہ کے مقاصد کے حصول کا بیان

خطبہ جمعہ	27دسمبر	2013ء
الفضل	11فروری	2014ء

آج سے جلسہ سالانہ قادیان شروع ہو رہا ہے۔ جلسہ سالانہ قادیان کی حیثیت حضرت مسیح موعود کی بستی کی وجہ سے عالمی جلسہ کی ہے۔ اس بستی کی بہت اہمیت ہے۔ یہاں سے دین کا پیغام دنیا میں پھیلا۔ ہمیں اس کے حق ادا کرنے ہیں۔ جلسہ سالانہ کے مقاصد کے حصول کے لئے کوشش کریں۔ کوئی احمدی ایسا نہ ہو جو اس سے فائدہ اٹھائے بغیر واپس آئے۔ پاک تبدیلی پیدا کریں، اختلاف، رعونت، خود پسندی کو چھوڑ کر آپس میں اتحاد، اتفاق، محبت پیدا کریں اور اپنے بھائیوں کے لئے دعائیں کریں۔ مختلف ممالک کے جلسوں کا ذکر وہ بھی ان باتوں کا خیال رکھیں۔ احمدیوں کی مشکلات میں کمی کے لئے دعاؤں کی تحریک۔

خطبات جمعہ 2013ء کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دیگر خطابات و پیغامات مطبوعہ الفضل 2013ء

خطاب	مطبوعہ الفضل	عنوان
31دسمبر2012ء	2جنوری2013ء	جلسہ سالانہ قادیان 2012ء سے حضور کا اختتامی خطاب
8دسمبر2012ء	2جنوری2013ء	واقفات نو شمالی علاقہ جات جرمنی کو ہدایات و نصائح
12دسمبر2012ء	10جنوری2013ء	بیت الاحد برخسال جرمنی کی افتتاحی تقریب سے خطاب
12دسمبر2012ء	11جنوری2013ء	بیت الباقی Pforzheim جرمنی کی افتتاحی تقریب سے خطاب
2جون2012ء	24جنوری2013ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر مستورات سے خطاب کا متن
15دسمبر2012ء	یکم فروری2013ء	خطبہ نکاح بمقام بیت السبوح فرینکفرٹ جرمنی
16دسمبر2012ء	2فروری2013ء	داعیان الی اللہ جرمنی کو نصائح
16دسمبر2012ء	4فروری2013ء	کارکنان ایم ٹی اے جرمنی کو زریں ہدایات
16دسمبر2012ء	7فروری2013ء	خدام الاحمدیہ جرمنی کی تقریب سے خطاب
17دسمبر2012ء	8فروری2013ء	جامعہ احمدیہ جرمنی کی نئی عمارت کی افتتاحی تقریب سے خطاب
10فروری2013ء	14فروری2013ء	89ویں جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے اختتامی خطاب بمقام لندن کا خلاصہ
16دسمبر2011ء	14فروری2013ء	بیت الفضل لندن میں خطبہ نکاح کا متن
21/اکتوبر2012ء	یکم مارچ2013ء	جامعہ احمدیہ برطانیہ کی نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر خطاب کا متن
13مئی2006ء	11مارچ2013ء	جماعت احمدیہ جاپان کے 26 جلسہ سالانہ کے موقع پر ناگویا میں اختتامی خطاب کا متن
31دسمبر2011ء	13مارچ2013ء	بیت الفضل لندن میں ایک نکاح کا خطبہ
19مئی2012ء	21مارچ2013ء	جلسہ سالانہ ہالینڈ میں مستورات سے خطاب کا متن
16مارچ2013ء	یکم اپریل2013ء	مجلس شوریٰ پاکستان کے لئے حضور انور کا پیغام
7/اکتوبر2012ء	3/اپریل2013ء	مجلس انصاراللہ برطانیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر اختتامی خطاب
4جون2006ء	19/اپریل2013ء	جماعت احمدیہ بیلجیئم کے جلسہ سالانہ کے موقع پر اختتامی خطاب
3/اپریل2013ء	20/اپریل2013ء	بیت الرحمٰن ویلنسیا کی استقبالیہ تقریب سے خطاب
اکتوبر2012ء	22/اپریل2013ء	چھٹے جلسہ سالانہ اٹلی کے موقع پر حضور انور کا خصوصی پیغام
بلا تاریخ	26/اپریل2013ء	روحانی خزائن کے کمپوزڈ ایڈیشن کی اشاعت پر بصیرت افروز پیغام
9ستمبر2012ء	4مئی2013ء	جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر اختتامی خطاب کا متن
11مئی2013ء	6جون2013ء	تاریخی استقبالیہ تقریب لاس اینجلس میں حضور انور کا خطاب
18مئی2013ء	13جون2013ء	بیت الرحمٰن وینکوور کینیڈا کی افتتاحی تقریب کے استقبالیہ سے خطاب
18مئی2013ء	13جون2013ء	بیت الرحمٰن وینکوور میں خطبہ نکاح
19مئی2013ء	17جون2013ء	جلسہ سالانہ ویسٹرن کینیڈا سے اختتامی خطاب

29 جون 2013ء	5 جولائی و یکم اگست 2013ء	جلسہ سالانہ جرمنی 2013ء مستورات سے خطاب
30 جون 2013ء	6 جولائی 2013ء 5/اگست 2013ء	جلسہ سالانہ جرمنی سے اختتامی خطاب
24 جون 2013ء	11 جولائی 2013ء	بیت السبحان جرمنی کی تقریب سنگ بنیاد کے موقع پر خطاب
24 جون 2013ء	12 جولائی 2013ء	بیت العطاء جرمنی کی افتتاحی تقریب سے خطاب
25 جون 2013ء	18 جولائی 2013ء	بیت الرحیم جرمنی کے افتتاح کے موقع پر خطاب
26 جون 2013ء	19 جولائی 2013ء	بیت الحمید فلڈا جرمنی کی تقریب سنگ بنیاد کے موقع پر خطاب
27 جون 2013ء	20 جولائی 2013ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے انتظامات کے معائنہ کے موقع پر کارکنان سے خطاب
29 جون 2013ء	2/اگست 2013ء	جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر جرمن مہمانوں کے ساتھ پروگرام میں خطاب
یکم جولائی 2013ء	21/اگست 2013ء	جرمنی میں خطبہ نکاح
25 جولائی 2009ء	2 ستمبر 2013ء	جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر خواتین سے خطاب
30/اگست 2013ء	4 ستمبر 2013ء	جلسہ سالانہ برطانیہ سے افتتاحی خطاب کا خلاصہ
31/اگست 2013ء	6 ستمبر 2013ء	جلسہ سالانہ برطانیہ مستورات سے خطاب کا خلاصہ
یکم ستمبر 2013ء	7 ستمبر 2013ء	جلسہ سالانہ برطانیہ۔ اختتامی خطاب کا خلاصہ
31/اگست 2013ء	9 ستمبر 2013ء	جلسہ سالانہ برطانیہ۔ دوسرے روز کے خطاب کا خلاصہ
16/اپریل 2006ء	20 ستمبر 2013ء	جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے موقع پر اختتامی خطاب
5/اکتوبر 2013ء	31,9/اکتوبر 2013ء	جلسہ سالانہ آسٹریلیا مستورات سے خطاب
6/اکتوبر 2013ء	10/اکتوبر 2013ء یکم نومبر 2013ء	جلسہ سالانہ آسٹریلیا۔ اختتامی خطاب
26 ستمبر 2013ء	19/اکتوبر 2013ء	استقبالیہ تقریب سنگاپور سے حضور کا خطاب
11/اکتوبر 2013ء	6 نومبر 2013ء	استقبالیہ تقریب میلبورن آسٹریلیا سے خطاب
18/اکتوبر 2013ء	13 نومبر 2013ء	خلافت جوبلی ہال سڈنی آسٹریلیا کی تقریب افتتاح سے خطاب
8 جنوری 2005ء	19 نومبر 2013ء	جلسہ سالانہ سپین کے موقع پر اختتامی خطاب
23/اکتوبر 2013ء	22 نومبر 2013ء	بیت مسرور برسبین کی استقبالیہ تقریب سے خطاب
26/اکتوبر 2013ء	23 نومبر 2013ء	برسبین آسٹریلیا میں خطبہ نکاح
29/اکتوبر 2013ء	25 نومبر 2013ء	ماؤری قبیلہ نیوزی لینڈ کے بادشاہ کی طرف سے استقبالیہ تقریب سے خطاب
2 نومبر 2013ء	2 دسمبر 2013ء	بیت المقیت نیوزی لینڈ کے افتتاح کی استقبالیہ تقریب سے خطاب
2 نومبر 2013ء	4 دسمبر 2013ء	جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ کے موقع پر مستورات سے خطاب
3 نومبر 2013ء	5 دسمبر 2013ء	جلسہ سالانہ نیوزی لینڈ سے اختتامی خطاب
4 نومبر 2013ء	6 دسمبر 2013ء	نیوزی لینڈ پارلیمنٹ میں حضور کا خطاب
25/اگست 2013ء	12 دسمبر 2013ء	معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر کارکنان سے خطاب
9 نومبر 2013ء	19 دسمبر 2013ء	جاپان میں منعقدہ استقبالیہ تقریب سے خطاب

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کے دورہ جات کی رپورٹس 2013ء

نمبر شمار	نام ملک	رپورٹ مطبوعہ الفضل
1	آسٹریلیا	31,30,28,26/اکتوبر یکم,2,4,6,7,8,9,11,13,18,20,21,22,23,25 نومبر
2	امریکہ	22,20,16 مئی۔ 8,7,6,5,3 جون
3	جاپان	19,18,16,7 دسمبر
4	جرمنی	31,30,11,10,9,3,2 جنوری۔ یکم,2,4,7,8,21 فروری 24,20,19,18,12,11,10,8,4 جولائی یکم,2,5,7,19,21,26,28/اگست۔ 25 ستمبر
5	سپین	29,25,24,20,18,13,12,10,8/اپریل
6	سنگاپور	26,24,23,21,19,14,9,4/اکتوبر
7	کینیڈا	29,27,26,22,21,17,13,12,8 جون
8	نیوزی لینڈ	30,27,25 نومبر۔ 2,4,6,7 دسمبر

بقیہ از صفحہ 6

کی رہنمائی کے قابل نہیں رہتے۔ حقیقت کے ادراک کے باوجود جب یہ اقلیت قوم کی اکثریت کی رہنمائی اور چارہ گری پر بضد رہتی ہے تو ذہین افراد کی یہ اقلیت محض ایسے افراد کا مجمع بن جاتی ہے جو عوام کو ان کی رضا کے بغیر ہی رہنمائی پر تلا ہو۔ اس ساری صورتحال کا نتیجہ اس کے نزدیک یہ ہوتا ہے کہ معاشرہ میں بے چینی اور انتشار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تخلیقی اقلیت اس کے نزدیک یوں نظروں سے گرتی ہے کہ وہ اب چونکہ فکری طور پر بانجھ ہو چکی ہوتی ہے نئے خیالات کی پرداخت ان کے بس کا روگ نہیں رہتی تو وہ نئی بوتل میں پرانی شراب کی صورت سالخوردہ اور از کار رفتہ خیالات کو ہی خوش نما اور نیا بنا کر پیش کرتی ہے، ایسے خیالات جو کہ ایک خاص وقت میں تو ٹھیک تھے لیکن بدلے ہوئے حالات کا ساتھ دینے کی خوبی سے محروم ہوتے ہیں، اس لئے عوام میں ان کی قبولیت نہیں ہوتی۔ اکثریت جبر کے باعث اس اقلیت کے زیر نگیں تو رہتی ہے لیکن دل سے ان کی وفادار نہیں رہتی اور اب وہ نئے رہنما اور نئے راستوں کی تلاش میں گروہوں میں بٹ جاتے ہیں۔

ٹوائن بی کے بقول بغیر تجسس کے کوئی بھی تاریخ نویسی میں اپنا نام پیدا نہیں کر سکتا لیکن خالی خولی تجسس کو بھی وہ کافی قرار نہیں دیتا اس کا کہنا ہے کہ اگر تجسس کو صحیح سمت میں استعمال نہ کیا جائے گا تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ راہ راست سے بھٹک جائے گا۔ تجسس کا اصل مقصد تو یہی ہے کہ مؤرخ ان سوالوں کا جواب دے جو اس کے عہد میں عملی اہمیت کے حامل ہیں اور بتائے کہ چیزوں سے چیزیں کس طرح جنم لیتی ہیں۔ وہ کہتا ہے کہ کچھ مؤرخین نے تو کسی واقعہ کو خود دیکھا اور بعض تو بنفس نفیس اس کا حصہ رہے۔ انہوں نے تجربات و حوادث سے جو نتائج اخذ کئے ان کو عوام کے سامنے پیش کر دیا۔ اس حوالے سے وہ ممتاز یونانی مورخ طوسی دیدس کی مثال بھی دیتا ہے جو پیلو پونیسی جنگ میں شریک رہا، بعد میں اس حوالے سے اس نے کتاب بھی لکھی، اس طرح کے مورخین میں لارڈ کلارینڈن کا شمار بھی ہوتا ہے جس کا اس بغاوت سے براہ راست تعلق رہا، جس کے نتیجہ میں کرامویل کو شکست اور چارلس اول کو موت کی سزا ہوئی۔ اس نے ان تجربات کو بعد میں تحریر بھی کیا۔ اس طرح وہ بتاتا ہے کہ ایسے مورخین بھی ہیں جن کا کسی خاص واقعہ یا حالات سے براہ راست تعلق نہ رہا لیکن انہوں نے موضوع سے اپنی قلبی وابستگی کی بنا پر تاریخ لکھی جیسے گبن جس نے سلطنت روما کے زوال کی تاریخ قلمبند کی۔ اس کو اس کا خیال یوں سوجھا تھا کہ وہ روما پہاڑی کیپی ڈولین کے مقام پر تھا کہ اس نے ارادہ باندھا کہ وہ روما کی تاریخ لکھے گا اس طرح وہ بتاتا ہے کہ بابائے تاریخ ہیروڈوٹس بھی ایران سے ہونے والی جنگوں سے متاثر ہوا۔ ٹوائن بی کے مطابق اس نے جس دور میں زیست کا وہ بڑا ہنگامہ پرور اور مصائب زدہ دور تھا ایسے حالات کو وہ مورخین کے لئے بڑا آئیڈیل قرار دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ آخر وہ کون سا رستہ ہوتا ہے جس سے گزر کر ایک دور میں وہ تہذیبیں جو عروج پر ہوتی ہیں وہ زوال آمادہ ہو کر معدوم ہوتی گئیں۔ اس نے ان تہذیبوں کی شکست اور کمزوری کے مطالعے پر توجہ کی اور تہذیبوں کی نشوونما اور ارتقاء اور زوال کی وجوہ جاننے کی سعی کی۔ اس کا کہنا ہے تہذیبوں کا خاتمہ خودکشی سے ہوتا ہے قتل سے نہیں۔ وہ زوال مغرب کے بارے میں سپنگلر جتنا پُر یقین تو نہیں لیکن اس نے ان امور کی نشاندہی ضرور کی ہے جو اسے خودکشی کی طرف دھکیل رہے ہیں۔ اس شہرۂ آفاق کتاب کا دو جلدوں میں ڈی سی سمرویل نے خلاصہ کیا جس کو نامور ادیب اور صحافی مولانا غلام رسول مہر نے اردو قالب میں ڈھالا تھا۔ اس کتاب کو مجلس ترقی ادب لاہور نے شائع کیا۔

(سنڈے ایکسپریس۔ 8 مارچ 2009ء)

☆ آرنلڈ ٹوائن بی ☆

تہذیبوں کے عروج وزوال پر معتبر ترین تاریخ مرتب کرنے والا عظیم مصنف

بابائے تاریخ ہیروڈوٹس کی کتاب تواریخ سے فن تاریخ نویسی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔اس وقت سے لے کر آج تک کی تاریخ کے بارے میں جو کتابیں منصۂ شہود پر آئی ہیں،ان میں سے ایک اہم ترین کتاب مطالعہ تاریخ ہے۔کتاب کے فاضل مصنف ٹوائن بی نے اپنی اس بے مثل کتاب میں مختلف تہذیبوں کے عروج وزوال کی داستان کو منفرد انداز اسلوب میں بیان کیا ہے۔کتاب کو شائع ہوئے نصف صدی کے قریب عرصہ ہونے کو ہے لیکن اس میں جن وقیع ترین مباحث اور فکری موضوعات کو چھیڑا گیا،وہ از کار رفتہ ہونے کے بجائے آج بھی اہمیت کے حامل ہیں۔

عظیم تاریخ دان ٹوائن بی 14اپریل 1889ء کو لندن میں پیدا ہوا۔اس کا باپ چائے کا درآمد کنندہ تھا،بعد میں وہ سماجی کارکن بن گیا،ماں سارا مارشل اپنے زمانے کی ان گنی چنی خواتین میں سے تھی جنہوں نے کالج میں تعلیم پائی تھی۔ٹوائن بی کا تعلق ایک علمی خانوادے سے تھا،چچا آرنلڈ جوزف ٹوائن بی ممتاز معاشی تاریخ دان اور متعدد کتابوں کے مصنف تھے۔لندن میں ان کے نام سے ایک ہال بھی تعمیر ہوا۔دوسرے چچا پیجٹ ٹائن بی دانتے پر اتھارٹی کا درجہ رکھتے تھے،انہوں نے ڈیوائن کامیڈی کا ترجمہ بھی کیا۔

بچپن میں ٹوائن بی نے اپنی ماں اور خاتون اتالیق سے ہی پڑھا۔اس کے بعد تعلیم کے حصول کے لئے اس نے ونچسٹر کالج اور بیلیول کالج آکسفورڈ کا انتخاب کیا۔دوران تعلیم ہی اس نے فیصلہ کیا کہ وہ بہت بڑا تاریخ دان بنے گا،اس کا خیال تھا کہ میدان تاریخ میں بہت سا کام ابھی ایسا باقی ہے جس کا تکمیل پانا ازحد ضروری ہے،وہ اس ادھورے کام کے معتدبہ حصہ کو حاصل کرنے کا حریص تھا۔1912ء میں ڈگری کے حصول کے بعد اس نے یونان اور اٹلی میں بہت سے تاریخی مقامات کی سیاحت کی،اس دوران وہ علیل ہوا اور اسے اپنا دورہ مختصر کر کے علاج معالجے کیلئے ہسپتال داخل ہونا پڑا۔ہسپتال سے فراغت کے بعد اس نے بیلیول کالج میں قدیم تاریخ کے استاد کے طور پر ،اس عزم کے ساتھ پڑھانے کا آغاز کیا کہ وہ طالب علموں کو زندگی کی نئی صداقتوں اور تہذیب سے آشنا کرا سکے،طالب علموں میں کوئی بھی ایسا جوہر قابل نہ تھا جو اس کی توقعات کا بھرم رکھ سکتا۔تدریس کو چھوڑ کر اب اس نے اپنی تمام تر توجہ لکھنے کی طرف مرکوز کر لی اور ماقبل تاریخ دور سے بازنطینی دور تک پھیلی یونان کی تاریخ لکھنے پر کمربستہ ہو گیا۔اس سے پہلے کہ یہ کام تکمیل تک پہنچتا،اس دور کے سیاسی واقعات نے اس کام میں کھنڈت ڈال دی اور وہ عصری واقعات کے بارے میں لکھنے کی طرف الجھ گیا۔پہلی جنگ عظیم کے دوران اس کے بہت سے دوست جنگ میں کام آئے۔اس کی خوش بختی تھی کہ اس کو خراب صحت کی بنا پر فوج میں شامل نہ کیا گیا تھا۔اس دور میں ٹوائن بی نے منصفانہ اور دیرپا امن کے قیام کیلئے عوام کو ماضی کے بارے میں آگاہ اور جنگوں کی سیاست کے بارے میں بتلانے کی ٹھانی۔اس دور میں اس نے اپنی تحریر میں سراجیو میں فرانز فرڈیننڈ کے قتل کے واقعات اور ان کے پیچھے کارفرما سوچ کے بارے میں بتایا۔اس کی دانست میں شکست خوردہ جرمنی کے ساتھ ایک فراخدلانہ تصفیہ یورپ کو قوم پرستانہ جذبات سے گریز اور تعاون کے راہ پر چلا سکتا تھا۔1915ء میں ٹوائن بی نے برطانیہ میں نئی حکومت کے سرکاری پراپیگنڈا یونٹ میں ملازمت اختیار کر لی۔یہاں اس نے لارڈ برلیس کے ساتھ مل کر کام کیا اور ترکی کی جانب سے آرمینیا کے باشندوں کے قتل عام کی طرف بین الاقوامی برادری کی توجہ مبذول کروائی۔اس کے بعد ٹوائن بی نے مختلف محاذوں پر جرمنی کے مظالم کے روداد قلمبند کی۔1915ء میں اس کی دو کتابیں دی ''نیو یورپ'' اور ''نیشنلٹی اینڈ وار'' شائع ہوئیں۔

1917ء میں اس نے دوبارہ سیاسی انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ میں شمولیت اختیار کر لی،جس کا مقصد جنگ کے آخری دنوں اور ورسائی کانفرنس کے لئے خارجہ پالیسی کی تشکیل تھی۔ورسائی کانفرنس میں وہ بنفس نفیس شریک ہوا۔برطانیہ واپسی پر وہ لندن یونیورسٹی میں تدریس سے وابستہ ہو گیا۔یونانی زبان میں اس کی دستگاہ کی بنا پر جب یونان نے لندن یونیورسٹی میں قدیم وجدید یونان اور بازنطینی زبان وادب کے لئے ایک چیئر قائم کی تو اس پر ٹوائن بی کی تقرری ہوئی،1924ء میں اس کو یونیورسٹی سے فارغ کر دیا گیا جس کی وجہ یہ بنی کہ چیئر قائم کرنے والے ٹوائن بی کی یونان اور ترکی کے درمیان جنگ کے دوران تحریر کردہ رپورٹس سے نالاں تھے۔ان کی رائے تھی کہ رپورٹوں میں تاریخ دان کی ہمدردیاں ترکی کی طرف ظاہر ہوتی تھیں۔لندن یونیورسٹی میں سات سالہ قیام کے دوران اس نے جو کتب تصنیف کیں ان میں ''یونانی تہذیب وسیرت'' ''یونانی تاریخی فکر'' ''قومیت اور جنگ'' ''جدید یورپ'' ''دنیا اور مغرب'' ''مغربی مسئلہ یونان و ترکیہ'' اور ''تہذیب معرض امتحان میں'' نمایاں ہیں۔

جنگ کے خاتمہ کے بعد اس کو رائل انسٹیٹیوٹ آف انٹرنیشنل کا ڈائریکٹر مقرر کیا گیا جس کے زیر اہتمام سروے آف انٹرنیشنل افیئرز ہر سال طبع ہوتا تھا جس میں دنیا بھر کے سیاسی معاملات کو یکجا کیا جاتا۔وہ 1955ء تک اس ادارے سے وابستہ رہا۔اس دوران ٹوائن بی نے بہت سی معلومات جن کا ماخذ زیادہ تر اخبارات ہی ہوتے ان سے مدد لے کر بہت سے عصری موضوعات پر رپورٹیں تحریر کیں۔فارغ وقت میں اس نے لیکچر اور مضامین لکھنے کا سلسلہ جاری رکھا۔اس دور میں وہ اپنی تاریخ ساز کتاب ''مطالعہ تاریخ'' کیلئے مواد کی تلاش میں بھی مصروف رہا۔

1913ء میں اس نے روزا لینڈ مرے سے شادی کی اس کے ہاں تین بیٹے پیدا ہوئے۔1946ء میں ٹوائن بی نے روزالینڈ مرے کو طلاق دے دی اور اسی برس اپنی سابقہ ریسرچ اسسٹنٹ ویرونیکا باؤلٹر سے شادی کر لی۔تاریخ کے موضوع پر لازوال کتابیں تصنیف کرنے والے اس عظیم مورخ نے 22اکتوبر 1975ء کو وفات پائی۔1960ء میں آرنلڈ ٹوائن بی نے پاکستان کا دورہ بھی کیا تھا۔

ٹوائن بی کی چند اہم تصانیف

A Study of History (1934-1961)

Civilization on Trial (1948)

A Historia's Approach to Religion (1958)

Change and Habit (1966)

Cities on the Move (1970)

ٹوائن بی کی پہلی تصنیف

A Study of History

تاریخ کے بارے میں اب تک جو کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں مطالعہ تاریخ کو ممتاز حیثیت حاصل ہے۔ستائیس برسوں میں پایہ تکمیل تک پہنچنے والی بارہ جلدوں پر مشتمل اس عظیم تصنیف میں ٹوائن بی نے اٹھائیس تہذیبوں کے عروج وزوال کی داستان قلمبند کی ہے۔ان میں وہ تہذیبیں جن کی سطوت و شوکت عرصہ دراز تک قائم رہی۔ٹوائن بی نے اٹھائیس تہذیبوں کا ذکر کیا ہے جس میں اس کے مطابق اٹھارہ ختم ہو چکی ہیں نو تہذیبیں زوال آمادہ ہیں۔اس کی دانست میں صرف ایک ہی تہذیب مائل بہ عروج ہے اور وہ ہے مغربی تہذیب جس کے بارے میں اس کا کہنا ہے یہ بھی زوال پذیر ہو جائے گی۔ٹوائن بی نے اپنی کتاب میں ملکوں اور شخصیات پر زور دینے کے بجائے معاشروں اور تہذیبوں کا جائزہ لیا اور نتائج اخذ کئے۔

ٹوائن بی نے کتاب میں Challenge and Response کا نظریہ دیا جس کے بموجب انسان تہذیبی مدارج اس صورت میں طے کرتا ہے جب اسے کسی چیلنج کا سامنا ہو۔اس کے مطابق عام حالات میں تو قوم اپنے حال میں مست رہتی ہے لیکن جب اسے کوئی چیلنج درپیش ہوتا ہے تو اس سے نبرد آزما ہونے کے لئے سعی کرتی ہے اور ناخوب کو خوب بنانے کی جستجو ہی اسے زندہ رکھتی ہے۔ٹوائن بی کے مطابق اگر چیلنج درپیش نہ ہو تو قوم میں حرکت نہ رہنے سے پہلے پہل ترقی کی رفتار کم ہوتی ہے پھر جمود آ جاتا ہے اور اس کے بعد وہ اپنی اصلی حالت یعنی ماقبل چیلنج والی پوزیشن پر آ جاتی ہے۔وہ چیلنج کی تفہیم بھی کرتا ہے۔اس کے مطابق بعض مرتبہ کسی ملک کا ماحول اتنا پرخطر ہوتا ہے کہ وہ مسلسل مشکل میں گھرا رہتا ہے،بعض قومیں شکست سے دوچار ہونے کے بعد ابھریں اور دنیا میں کھویا ہوا مقام حاصل کیا،کچھ قومیں ایسی ہیں جو مسلسل مخالفین کے حملوں کی زد میں رہتی ہیں اور وہ مسلسل حالت جنگ میں رہ کر چیلنجز سے کندن بن کر نکلتی ہیں،ایسی قومیں بھی ہیں جو ظلم وتعدی کے بعد غلام بن گئیں اس کے بعد ان میں سے حریت رکھنے والے گروہ نے جنم لیا اور قوم کو پنجہ استبداد سے نجات دلا دی۔وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ محض مادی ترقی اور عسکری فتوحات کو ترقی قرار نہیں دیا جا سکتا۔بہت دفعہ تاریخ میں ایسا بھی ہوا کہ قوموں نے فتح حاصل کی جو ان کیلئے طاقت کی بجائے موجب ضعف بنی۔اس کے نزدیک اصل ترقی مادی اور بیرونی مشکلات کے خاتمے کے بعد روحانی اور داخلی چیلنج میں کامیابی ہے۔چیلنجز کے بارے میں اس کا کہنا تھا کہ ایسا بھی ہوا کہ کسی قوم نے ایک چیلنج میں تو سرخروئی حاصل کی لیکن آنے والا ایک اور چیلنج اس کے وجود کے لئے خطرہ بن گیا۔وہ بتاتا ہے کہ جب ایتھنز والوں کی آبادی بہت بڑھ گئی،ان کی زمین زرخیز نہ تھی لہٰذا انہوں نے اس کا حل یہ نکالا کہ نئی کالونیوں کو آباد کرنا شروع کر دیا۔اس مشکل پر قابو پانے کے بعد وہ نئی کالونیوں اور اہل سپارٹا کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنے کی حکمت عملی طے نہ کر سکے جس کی وجہ سے وہ زوال پذیر ہوئے۔چیلنج اس کے خیال میں زیادہ سخت ہو تو تہذیب کو نگل جاتا ہے اور اگر معمولی نوعیت کا ہو تو اس سے قوم میں جمود کی کیفیت آ جاتی ہے۔ٹوائن بی نے کتاب میں قوموں کے عروج کی نسبت زوال پر زیادہ لکھا۔

ٹوائن بی کے نزدیک قوموں کی ترقی کی بنیاد رکھنے والے افراد اکثریت کے بجائے اقلیت میں ہوتے ہیں۔ایسے افراد کو وہ تخلیقی اقلیت کا نام دیتا ہے۔ان افراد کا ذہنی معیار اور شعور عام لوگوں سے بہت بلند ہوتا ہے۔تخلیقی قوتوں سے بہرہ ور یہ عبقری اور ذہین وفطین لوگ معاشرے کو اپنا پیرو بنا کر آگے کی طرف لے جاتے ہیں۔وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب ایسے افراد کے تخلیقی سوتے بنجر و ویران ہو جاتے ہیں اور وہ قوم

باقی صفحہ 5 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم عدنان عالم بھٹی صاحب مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ زوجہ مکرم وقاص احمد منیب صاحب سسکاٹون کینیڈا کو 14 مارچ 2014ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام ایقان احمد منیب تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم منیب احمد صاحب آف گجرات حال سسکاٹون کینیڈا کا پوتا اور مکرم مختار احمد بھٹی صاحب آف مولوالہ کالوال حال دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور نیک قسمت والا بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کے پوتے مکرم عدیل احمد رضا صاحب مربی سلسلہ ولد مکرم وکیل احمد رضا صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ عظمیٰ غزل صاحبہ بنت مکرم بابو خان صاحب مرحوم حلقہ G.H.S اسلام آباد کے ساتھ مورخہ 28 دسمبر 2013ء کو مکرم امان اللہ امجد صاحب کارکن وکالت وقف نو ربوہ نے رحمٰن بینکوئیٹ ہال اسلام آباد میں کیا۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ اگلے روز مورخہ 29 دسمبر 2013ء کو مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں دعوت ولیمہ کے موقع پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ دلہا مکرم جمیل احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کے بھتیجے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم جانبین کیلئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم خرم مشتاق صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ رابعہ نعمی صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر مبشر احمد طاہر صاحب اٹھوال دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر اور دوسرے بیٹے مکرم عزیز احمد بابر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ ارم شہزادی صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اکرم بندیشہ صاحب آف سرگودھا کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے رفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ میں مورخہ 21 فروری 2014ء کو کیا اور دعا کروائی۔ دلہے محترم چوہدری خورشید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب (ذیلدار) آف چوہدری والا ضلع گورداسپور کے پوتے اور دلہن مکرمہ رابعہ نعمی صاحبہ محترم چوہدری عبداللطیف صاحب اٹھوال ریٹائرڈ اکاؤنٹنٹ خدام الاحمدیہ کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو جانبین کیلئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

ولادت

مکرم عمران حمید بٹ صاحب سیکرٹری مال جماعت وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 26 فروری 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے ثمرین عمران نام عطا فرمایا ہے۔ احباب سے نومولودہ کی درازی عمر، نیک، صالح، خادم دین، خادم خلافت، خلیفہ وقت کے سلطان نصیر اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم عمران حمید بٹ صاحب سیکرٹری مال جماعت وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر شہزادہ خرم صاحب مقیم لندن کو مورخہ 20 فروری 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام شانزے بٹ تجویز ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو خادمہ دین، خلافت کی سچی وفادار، نافع الناس، نیک قسمت، باعمر اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد نواز صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بھتیجا عبدالہادی ولد مکرم محمد غفار ملہی صاحب کئی دن سے بیمار ہے۔ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

نکاح و شادی

مکرم حفیظ احمد صاحب مربی سلسلہ مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم صہیب احمد صاحب مربی سلسلہ کی تقریب شادی ہمراہ محترمہ ارم ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 9 مارچ 2014ء کو ہوئی۔ اسی دن دوپہر ایک بجے القریش شادی ہال ٹاؤن شپ لاہور میں مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نکاح کا اعلان کیا اور دعا کروائی۔ دوسرے دن مورخہ 10 مارچ کو دوپہر 2:30 بجے لان دفاتر مجلس انصار اللہ پاکستان میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ دلہا دلہن مکرم چوہدری منور علی صاحب سیکرٹری امور عامہ ضلع لاہور کے بھانجا بھانجی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور جانبین کے لئے رحمت کا موجب بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم چوہدری محمد یٰسین صاحب ترکہ مکرم محمد یعقوب صاحب)

مکرم چوہدری محمد یٰسین صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم محمد یعقوب صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13 بلاک نمبر 8 محلہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم چوہدری محمد الیاس ناصر صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ بشریٰ تسلیم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نصرت فردوس صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ مبارکہ پروین صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم چوہدری محمد یٰسین صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد شفیع صاحب ترکہ مکرمہ بشریٰ شفیع صاحبہ)

مکرم محمد شفیع صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ بشریٰ شفیع صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 14 بلاک نمبر 17 محلہ دارالنصر برقبہ 1 کنال میں سے 39 مربع فٹ میں سے 10 مرلہ 19 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم محمد شفیع صاحب (خاوند)
2۔ مکرم محمد احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منصور احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ زبدہ حامد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

رپورٹ: رخسانہ مظفر صاحبہ تنزانیہ

اجتماع لجنہ اماء اللہ
اروشا ریجن تنزانیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اروشا ریجن تنزانیہ کا دوسرا سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مورخہ 22،21 دسمبر 2013ء کو جماعت Machame میں منعقد ہوا جہاں ہماری ایک بیت الذکر اور معلم ہاؤس ہے۔ چونکہ یہ جماعت کینیا بارڈر کے بالکل نزدیک ہے اس لئے کینیا میں سے بھی دو نمائندگان تشریف لائے۔ اجتماع کے پہلے دن صرف نماز سادہ و باترجمہ کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ یہاں کی اکثریت اب سادہ نماز جانتی ہے۔ جبکہ 50% لجنہ نماز باترجمہ جانتی ہیں۔ دوسرے دن کا آغاز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن ہوا۔ اس کے بعد ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ ناشتہ کے بعد بیت الذکر میں اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم مع سواحیلی ترجمہ سے ہوا پھر عہد دہرایا گیا۔ اس کے بعد حدیث شریف اور ترنم سے سواحیلی نظم پڑھی گئی۔ سب سے پہلے مقابلہ حفظ قرآن ہوا۔ بعد ازاں قرآنی دعاؤں کے حفظ کا مقابلہ باترجمہ کروایا گیا۔ پھر یسرنا القرآن اور قرآن کریم تمام مبرات سے سنا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض روزمرہ کی دعائیں باترجمہ بھی سنی گئیں۔ قصیدہ کے پہلے تین اشعار بھی نصاب میں رکھے گئے تھے۔ مقابلہ حفظ نظم کے بعد مقابلہ تقریر بھی ہوا۔ مطالعہ کتب میں کتاب "برکات الدعا" رکھی گئی تھی۔ اس کے علاوہ دینی معلومات کے دس صفحات بھی شامل تھے۔ آخر میں تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی جو کہ Machame کی بعض بزرگ خواتین اور بعض کینیا سے آئی ہوئی مہمان خواتین سے دلوائے گئے۔ ظہر و عصر کی نمازوں اور کھانے کے بعد پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 جنوری 2014ء)

نمایاں کامیابی

مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں ۔میری بہو مکرمہ ڈاکٹر بشریٰ فرح ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم عظمت اللہ باجوہ صاحب مقیم آسٹریلیا کو 2013ء میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے بائیو میڈیکل سائنس میں گریفتھ (Griffith) یونیورسٹی برسبین کوئنز لینڈ سے پی ایچ ڈی کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔قبل ازیں عزیزہ نے اسی یونیورسٹی سے ماسٹر آف میڈیکل ریسرچ بائیو میڈیکل سائنس میں اعزازی طور پر کامیابی حاصل کی تھی ۔ڈاکٹر صاحبہ کو جلسہ سالانہ آسٹریلیا 2013ء کے موقع پر پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دست مبارک سے اس کامیابی پر گولڈ میڈل اور سند امتیاز سے نوازا۔موصوفہ مکرم ڈاکٹر محمد اسلم ناصر صاحب آف آسٹریلیا کی بیٹی ،مکرم محمد اسحٰق انور صاحب مرحوم (واقف زندگی) کی پوتی اور حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت سیٹھ فضل کریم صاحب آف گوجرانوالہ کی نسل سے ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز جماعت اور خاندان کیلئے مبارک فرمائے اور آئندہ بھی مزید ترقیات اور فضلوں سے نوازتا رہے۔آمین

درخواست دعا

مکرم سعید احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ غلام بی بی صاحبہ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع ٹنڈو الہ یار عرصہ دو سال سے پتے میں پتھری اور دل کے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ضعیف العمر ہونے کی وجہ سے کمزوری بھی بہت زیادہ ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل و عاجل صحت یابی عطا فرمائے اور تمام مشکلات دور فرمائے۔آمین

خریداران الفضل بروقت ادائیگی کریں

خریداران الفضل کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ اخبار پر پتہ کی چٹ پر میعاد خریداری درج ہے اس کو یاد دہانی تصور کیا جائے اور چندہ کی میعاد ختم ہونے سے قبل ادائیگی کر دیں تاکہ دفتر کو V.P بھجوانے کی نوبت نہ آئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تبدیلی نام

مکرمہ راحت حمید اللہ صاحبہ دختر مکرم حمید اللہ صاحب زوجہ مکرم فاتح احمد فاروقی صاحب دارالشکر شمالی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام راحت حمید سے تبدیل کر کے راحت حمید اللہ رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔شکریہ

تبدیلی نام

مکرم اللہ بخش صاحب ولد سلطان محمود صاحب کارکن دارالضیافت تحریر کرتے ہیں ۔میں نے اپنا نام اللہ بخش ولد محمود احمد سے تبدیل کر کے اللہ بخش ولد سلطان محمود رکھ لیا ہے۔آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔شکریہ

زود جام عشق
مردانہ طاقت کی مشہور دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,6211434

F R S RABWAH
اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
فیوچر ریس سکول ربوہ
یورپین طرز تعلیم ، کوئی ہوم ورک نہیں۔
نرسری تا ششم داخلے جاری ہیں۔
تمام کلاسز میں داخلے جاری ہیں
گرلز کیلئے ہفتم اور ہشتم کے داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ لیڈیز اساتذہ کی ضرورت ہے
دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ
فون: 047-6213194 موبائل 0332-7057097

"Invitation for Seminar"
Study in USA
Southeast Missouri State University
Meet Int. officer from the university for admission August 2014 intake.
Key Features:-
• A High ranked University Founded in 1873.
With & Without IELTS
• Very Economical Tuition fee $8000 for Bachelor & $7000 for Master.
Venue & Time
24th March, Monday 3pm to 7pm at:
PC Hotel Lahore - Board Room "C"
• Engineering • Business • Sciences • Computer
for more Programs visit: www.semo.edu
EC Education Concern®
info@educationconcern.com Skype : counseling.educon
042-35177124 / 0331-4482511
نوٹ: پاکستان کے تمام شہروں سے طالبعلم اس پروگرام میں شرکت کر سکتے ہیں۔

STUDY IN GERMANY
www.ErfolgTeam.com in EXCLUSIVE affiliation with German Universities & Institutes offer you
Session-July- 2014
APPLY NOW
1. Comfort Package:
Start your Bachelor or Master Program in:
Science Group: Mathematics, Physics, Chemistry, Biology, Biochemistry, Computer Science, Business
Arts Group: Linguistics, History, Media, Political Science
Requirement for Bachelor/Master Program in Germany:
For Bachelor: Minimum 2 years of education after intermediate
For Master: Minimum 4 years of education after intermediate
4 Months of German Language in Pakistan
2. Quick Package: Start learning German language in Germany
Courses for Intermediate, Bachelor & Master students in all fields
FEE PAYABLE DIRECTLY TO THE SCHOOL IN GERMANY
(Starting installment 2000 Euros, Embassy appearance 4-6 Months)
3. Master in Theology (English Program)
Requirement: Minimum 4 years of Bachelor in Humanities, History, Linguistics, Politics or other related fields, IELTS 6.0 Band
4. English Bachelor Programs Engineering/Business
Requirement: O-Level, A-Level, First year & Intermediate
Consultancy + Admission + Documentation / Even after reaching Germany, pick up service from airport till University
Please contact your ErfolgTeam Consultants in Germany
Office: +49 7940 5035030, Fax: +49 7940 5035031 Mob: +49 176 56433243
Email: info@erfolgteam.com, Skype: erfolgteam, www.erfolgteam.com

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔مارچ

طلوع فجر	4:51
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	6:22

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

20 مارچ 2014ء

1:30 am	دینی وفقہی مسائل
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2008ء
4:00 am	انتخاب سخن
6:35 am	خدام الاحمدیہ جرمنی اجتماع
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	حضور انور کے اعزاز میں بیت الرحمٰن میں استقبالیہ 18 مئی 2012ء
2:20 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14 مارچ 2014ء
9:45 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:25 pm	حضور انور کے اعزاز میں استقبالیہ

وردہ فیبرکس گرمیوں کا تحفہ
لان شرٹ پیس صرف -/220 روپے میں حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

نیو پیراڈائز اکیڈمی ربوہ
(نزد نصرت آباد ربوہ)
پلے گروپ سے 8th کلاس تک داخلے جاری ہیں
25 مارچ سے داخلے جاری ہیں (داخلہ فری)
نئے جوش اور ولولہ سے تدریس کا عمل جاری ہے
ٹیوشن کی سہولت بھی میسر ہے
منجانب: پرنسپل نیو پیراڈائز اکیڈمی ربوہ
0336-6260394

FR-10